بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

مرکزی میڈیا آفس

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

پیر، 26 جمادی الاول، 1439ھ | 12/02/2018 | نمبر: 1439 AH/010

پریس ریلیز

بین الاقوامی کانفرنسیں، امن کی کوششیں لیکن روسی بمباری نا ختم اور نا ہی اس میں کمی آرہی ہے

مشرقی غوطہ اور ادلیب میں خونی واقعات پیش آرہے ہیں؛ شامی انسانی حقوق کے نیٹ ورک نے بتایا کہ اس سال کے آغاز سے اب تک تقریباً 370 شہری مشرقی غوطہ میں جاں بحق ہوچکے ہیں جن میں 63 بچے اور 72 خواتین شامل ہیں۔ ادلیب کے صوبے میں خصوصاً اس کے شہر سراقب، جو 25 دسمبر 2017 سے اس خوفناک صورتحال کا مرکز بنا ہوا ہے جس پر روسی اور مجرم شامی حکومت مسلسل بمباری کررہے ہیں، کو اس کی مقامی کونسل نے آفت زدہ علاقہ قرار دے دیا ہے جہاں جنوری کے مہینے میں 30 افراد جاں بحق اور 60 سے زائد افراد زخمی ہوئے۔ اس کے علاوہ اسکولوں اور اسپتالوں کو نشانہ بنایا گیا جن میں سے اب اکثر کام کرنے کے قابل نہیں رہے ہیں۔

2011 میں شام میں انقلاب شروع ہونے کے بعد سے کئی بین الاقوامی اور عرب ممالک کی جانب سے کوششیں کیں گئیں جن کا مبینہ مقصد اس تنازعے کے پرامن حل تک پہنچنا تھا۔ ان کوششوں کو کیسے پرامن حل کہا جاسکتا ہے جبکہ اس حل کو زندہ رہ جانے والے معصوم افراد اور بچوں کے خون پر کھڑا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ مسلسل ہونے والی بمباری نے ملک کے کسی کونے کو نہیں چھوڑا اور ہر گزرتے دن کے ساتھ قتل عام بڑھتا چلا جارہا ہے؟!

سالوں سے چلنے والی ناکام کانفرسیں عوامی رائے عامہ کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کی کوششیں ہیں جن کا آغاز جنیوا کانفرنس سے ہوا تھا اور جس کا اختتام الاخضر ابراہیمی کے استعفی پر ہوا تھا جب کوفی انان نے اس کی جگہ سنبھالی تھی اور پھر کوفی کی جگہ جولائی 2014 میں اسٹیفن ڈی میستورا کو شام کے لیے اقوام متحدہ کا خصوصی نمائندہ مقرر کیا گیا تھا۔ پھر اس کے بعد ویانا میں ہونے والی بات چیت کا آغاز نومبر 2015 میں ہوا جب روسی فوج نے ستمبر کے آخر میں شام میں بشار کی حمایت میں مداخلت شروع کی۔ یہ بات چیت 26 جنوری 2018 کو 9 سے زائد بین الاقوامی مجلسیں کرنے کے بعد ختم ہوگئی۔ اس بات چیت کا نتیجہ صرف مزید ہلاکتوں اور ہجرت یا زبردستی نقل مکانی کی صورت میں نکلا۔

ہم آستانہ کے مذاکرات کو بھولے نہیں ہیں جس کا نتیجہ چار پرامن زونز قائم کرنے اور جنگ میں کمی پر نکلا لیکن اس کا مقصد لڑائی کو مکمل طور پر ختم کرنا نہیں تھا جس میں ادلیب بھی شامل ہے اور اسی وجہ سے بھرپور نفرت کے ساتھ اس پر بمباری کی جارہی ہے۔ اس قسم کی آخری کانفرنس (سازش) 30 جنوری 2018 کو ماسکو کی دعوت پر سوچی میں ہونے والی کانفرنس تھی جس میں یہ تجویز دی گئی کہ ایک کمیٹی قائم کی جائے جو شامی آئین کو از سر نو لکھے اور جمہوری انتخابات کروائے۔

کانفرنسیں اور کوششیں ان تمام سالوں میں چلتی رہی ہیں جن کا بظاہر مقصد امن قائم کرنا تھا جبکہ اسی دوران روسی جنگی طیاروں نے نہ تو اپنی کارروائیاں ختم کیں اور نہ ہی ان میں کمی آئی۔ یہ وہ مذاکرات ہیں جن کا مقصد بے رحم وحشی حکومت کو ختم کرنا نہ تھا اور نہ ہے بلکہ ان کا مقصد شام کے مخلص لوگوں کے ارادے اور اس پر ان کے استقامت کو توڑنا اور مجرم بشار حکومت اور اس کے اتحادیوں کو مزید وقت فراہم کرنا تھا کہ وہ شہریوں کے خون سے اپنے ہاتھ اچھی طرح رنگیں اور انہیں ان کے گھروں سے نکالیں یا نکلنے پر مجبور کردیں۔

شام کے مختلف علاقوں میں، جو کہ باغیوں کے قبضے میں ہیں، حکومت اور اس کے اتحادیوں کی جانب سے سات سال سے خوفناک اور بدترین جنگ لڑی جارہی ہے، اس کے علاوہ پانچ سال سے مشرقی غوطہ کا غیر انسانی محاصرہ چل رہا ہے جو کہ اس وقت حزب اختلاف کا آخری اور سب سے مضبوط ترین علاقہ ہے، اور ہمیں اس حوالے سے صرف بین الاقوامی مطالبے اور کوششیں سننے اور دیکھنے کو ملتی ہیں کہ امدادی سامان کی ترسیل کے لیے جنگ بندی کی جائے جیسے کہ یہ سب کچھ بے رحم بین الاقوامی قوت کی سرپرستی میں نہیں ہورہا ہے۔ اور یہ کہ جو کچھ ہورہا ہے وہ اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ خوراک اور کمبل بھیجیں جائیں اور وہ بھی کس کی جانب سے؟! قاتل کی جانب سے یا وہ جنہوں نے شام کے معصوم لوگوں کا خون بہایا یا اس کے بہانے میں مدد فراہم کی!!

کیا پورے شام میں معصوموں کی چیخ و پکار کی گونج ان کانوں تک نہیں پہنچی ہے جو اپنے آقاوں کی اطاعت میں پہلے سے بنے منصوبوں کی تکمیل کے لیے اپنی افواج کو حرکت میں لاتے ہیں؟! کیا ان غدار حکمرانوں کو اب تک اس بات کا احساس نہیں ہوا ہے کہ اسلامی امت ان پر اور ان کی بے کار کوششوں پر کوئی یقین و ایمان نہیں رکھتی!؟

لہٰذا اے مسلمانو، خود پر مسلط سازشی حکمرانوں کو اتار پھینکو، اور اللہ کے دین کی حمایت کرو کہ وہ زمین پر حکمرانی کرے اور انصاف فراہم کرے اور کفر اور اس کے چلانے والوں کا خاتمہ کرے، اور جھوٹ کا خاتمہ اور اسے پوری دنیا میں شکست سے دوچار کرے اور وہ حقیقی امن جس کے لوگ متلاشی ہیں قائم کرے۔ اللہ سبحانہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ﴾

"اے اہل ایمان! اگر تم اللہ تعالیٰ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تم کو ثابت قدم رکھے گا۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے ہلاکت ہے اور وہ (اللہ سبحانہ وتعالیٰ) ان کے اعمال کو برباد کردے گا"" (محمد: 8-7)

شعبہ خواتین

مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر

المكتب الإعلامي المركزي حزب التحرير Central Media Office HIZB-UT-TAHRIR

ٹیلیفون: 009611307594 موبائل: 0096171724043

ای میل: media@hizb-ut-tahrir.info

حزب التحریر آفیشل ویب سائٹ: http://www.hizb-ut-tahrir.org

حزب التحریر میڈیا آفس ویب سائٹ: http://www.hizb-ut-tahrir.info